بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نظرات

اپریل کا مہینہ شاعرِ اسلام علامہ اقبالؒ کی وفات کا مہینہ ہے۔ اس نسبت سے اس مہینے میں اقبالؒ کی حیات اور شاعری اقبالؒ کے فکر اور پیغام کے مختلف پہلوؤں پر اخبارات و رسائل مضامین اور مقالے شائع کر کے اقبالؒ کی تعلیم کو عام کرتے ہیں۔ اقبالؒ کا نام ہماری تاریخ میں ہمیشہ عزت و احترام سے یاد کیا جائے گا۔ علامہؒ نے عصرِ حاضر کی زبان میں اسلامی فکر کو پیش کر کے ملّتِ اسلامیہ کی جو خدمت کی ہے ملّت کی طرف سے اس کا ادنیٰ صلہ یہی ہو سکتا ہے۔ ہم نے دو مضامین اقبالؒ سے متعلق سیرت نمبر مارچ میں پیش کیے تھے۔ وہ مضامین بیک وقت سیرت النبیؐ اور اقبالؒ دونوں سے متعلق تھے۔ تین مضامین اس تازہ شمارے میں بھی اقبالؒ کی نذر ہیں۔ ہم جزوی طور پر اس شمارے کو اقبالؒ نمبر کہہ سکتے ہیں۔ ۱۹۷۷ء میں اقبالؒ کا صد سالہ جشنِ ولادت منانے کا پروگرام ہے۔ حکومتِ پاکستان نے اس کے اہتمام کا فیصلہ کیا ہے اور اس موقع پر ہمہ جہتی پروگراموں کے ایک طویل سلسلے کا اعلان کیا ہے جس کی تفصیلات اخبارات میں آچکی ہیں۔ اس موقع پر فکر و نظر بھی حسب توفیق اپنا فرض پورا کرے گا۔ انشاء اللہ

اقبالؒ کو عزت اور اعتراف کے مختلف نام دیے گئے ہیں۔ پاکستان کا تصوّر دینے کی نسبت سے ان کو مصوّرِ پاکستان کا لقب دیا گیا۔ مغرب کے مقابل مشرق کی نمائندگی کی رعایت سے شاعرِ مشرق اور اُمّتِ مسلمہ کی پاسداری کا لحاظ کر کے حکیم الامت کے القاب بھی دیئے گئے۔ یہ سب القاب اپنی اپنی جگہ درست اور برمحل ہیں مگر ظاہر ہے ان کی نوعیت اضافی ہے۔ اقبالؒ کے اصل کام کو دیکھتے ہوئے جو لقب ان پر سجتا ہے وہ شاعرِ اسلام ہے۔ جن لوگوں نے اقبالؒ کے کلام اور ان کی نثری تحریروں کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے وہ اس نتیجے پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اقبالؒ کے فکر کا محور اسلام اور صرف اسلام